Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 8 Short Questions Test

Q1. مندرجہ زیل لفظ کے معنی تحریر کریں- ریب - یقیمون- ینفقون - یوقنون - ام - ختم

Ans 1: ریب - شک یقیمون - وہ قائم کرتے ہیں- ینفقون - وہ خرچ کرتے ہیں- یوقنون - وہ یقین رکھتے ہیں- ام - یا ختم - مہر لگادی

Q2. لفظ کے معنی تحریر کریں- لانفرق- لاتواخذنا- او اخطانا- اصرا-

Ans 1: لانفرق- ہم تفریق نہیں کرتے- لاتواخذنا- تو ہماری گرفت نہ کر- او اخطانا- یا ہم خطا کر بیٹھیں - اصرا- بوجھ

Q3. سورۃ التوبہ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہا جاتاہے.

Ans 1: سورۃ البرءۃ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کےمعنی کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے. اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الزمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں-

Q4. سورہ البقرہ کس زبان کا لفظ ہے اس کے معنی کیا ہے.

Ans 1: سورہ البقرہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی گائے ہے.

Q5. سورۃ البقرہ کے مضامین کی گہرائی اور وسعت کے بارے میں تحریر کریں-

Ans 1: سورۃ البقرہ کے مضامین کی گہرائی اور وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ جیسے جلیل القدر صحابی کو اس سورت کو مکمل طور پر سیکھنے مین بارہ سال لگے، جب کہ ان کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس سورت کو آٹھ سال میں اس کے تمام مضامین کے ساتھ سیکھا.

Q6. سورۃ الانفال کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟

Ans 1: سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ مین جہاد کرتے ہیں- وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسے کی مدد کرتے ہیں-

Q7. غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے.

Ans 1: غموں اور مصائب کی ایک اہم حکمت یہ ہے کہ ایمان الوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں-

Q8. سورۃ الانفال کے مضامین کے دو نکات تحریر کریں

Ans 1: 1- غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے زریعے اللہ تعالی کی غیبی مدد کا تزکرہ کیا گیا ہے- 2- سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ ، اطاعت حق، زکر الہی اور اللہ تعالی پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے.

Q9. سورۃ ال عمران میں کس امت کو بہترین امت قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران میں امت مسلمہ کو بہترین امت قرار دیا گیاہے.

Q10. آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی آخری دو آیات کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضور اقدس خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہوجائیں گی.